لیچی کی کاشت

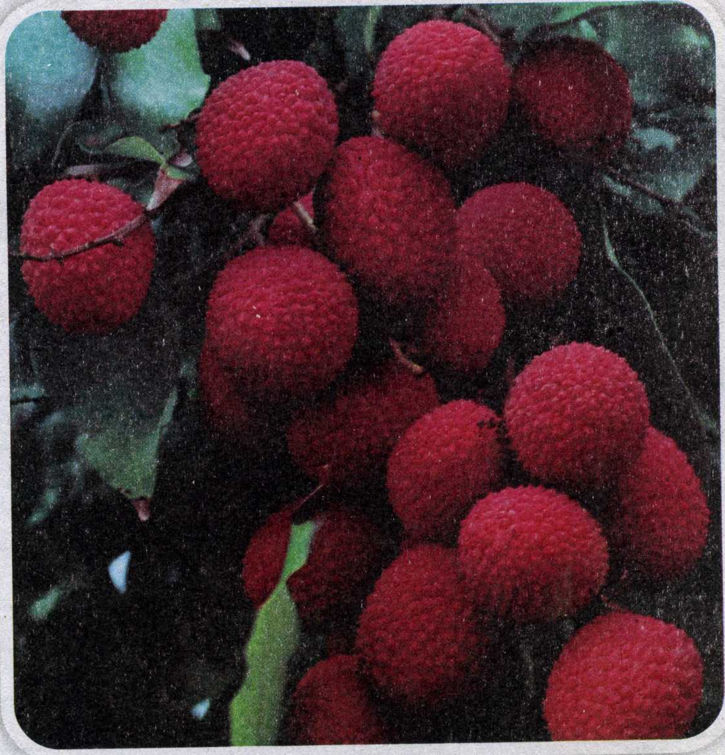

ہارٹیکلچرل ریسرچ انسٹیٹیوٹ ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ جھنگ روڈ فیصل آباد

Ph: 041-9201690, Email: director_hri@yahoo.com

لیچی کی کاشت

لیچی ایک لذیذ پھل ہے۔اس کا اصل وطن جنوبی چین ہے۔جہاں آج سے دو ہزار سال قبل بھی کاشت کی جاتی تھی۔پاکستان میں اس کی قابل ذکر کاشت صرف صوبہ پنجاب میں 437 ہیکٹرز رقبہ پر محیط ہے جس سے سالانہ پیداوار 2862 ٹن ہے۔(کراپ رپورٹنگ پنجاب-12-2011ء)اس کا درخت گھنا اونچائی 18 تا 25 فٹ، شاخیں زمین کی طرف جھکی ہوئیں اور پتے گہرے سبز رنگ کے ہوتے ہیں۔بعض موزوں علاقوں میں اسکی اونچائی 45 فٹ تک بھی ہوسکتی ہے۔پھل سے لدا ہوا درخت بہت ہی خوبصورت منظر پیش کرتا ہے جس میں گلابی اور سرخ رنگ کے پھلوں کے بڑے بڑے گچھے لٹکے ہوتے ہیں۔موسم بہار میں جب اس پر زردی مائل سفید پھول نکلتے ہیں تو وہ بھی ایک خوبصورت منظر پیش کرتے ہیں۔

غذائی اہمیت

100 گرام لیچی کے پھل میں غذائی اجزا کی مقدار

غذائی اجزا	مقدار	غذائی اجزا	مقدار
حرارتی اکائیاں	726 کلوجول (66 کلوکلوریز)	وٹامن سی	71.5 ملی گرام
نشاستہ	16.53 گرام	کیلشیم	5 ملی گرام
مٹھاس	15.23 گرام	فولاد	0.13 ملی گرام
ریشہ	1.3 گرام	میگنیشیم	10 ملی گرام
چکنائی	0.44 گرام	مینگانیز	0.055 ملی گرام
پروٹین	0.83 گرام	فاسفورس	31 ملی گرام
وٹامن بی۔1	0.011 ملی گرام	پوٹاشیم	171 ملی گرام
وٹامن بی۔2	0.65 ملی گرام	سوڈیم	1 ملی گرام
وٹامن بی۔3	0.603 ملی گرام	زنک	0.07 ملی گرام
وٹامن بی۔6	0.1 ملی گرام		

آب وہوا

لیچی کے پودے ان علاقوں میں با آسانی اگائے جاسکتے ہیں۔ جہاں سردیوں اور گرمیوں کے درجہ حرارت میں ایک واضح فرق ہو۔ گرم مرطوب آب وہوا پھل کی بڑھوتری کیلئے نہایت موزوں ہے۔ سردیوں میں کچھ دیر درجہ حرارت 5 درجہ سینٹی گریڈ ضروری ہے۔ جس سے پودے کی بڑھوتری رک جاتی ہے اور پھول بننے کا عمل تیز ہوتا ہے۔ سردیوں کے موسم میں بارشیں خصوصاً اس کیلئے مفید ہے۔ لیچی کا درخت زیادہ خشک گرمی اور سخت سردی قطعاً پسند نہیں کرتا۔ مگر بڑے درخت کم عمر پودوں کی نسبت سخت موسم مقابلتاً زیادہ بہتر طور پر برداشت کر لیتے ہیں۔ ہمارے ہاں دریائے راوی اور ستلج کے ارد گرد کے علاقے جن میں لاہور، شیخوپورہ اور قصور کے اضلاع شامل ہیں۔ لیچی کی کاشت کیلئے موزوں ہیں۔ دریاؤں کے آس پاس کئی دیگر علاقوں میں بھی لیچی کے باغات کامیابی سے لگائے جاسکتے ہیں۔ یہاں تک کہ ملتان میں آم کے پودوں کے درمیان لیچی کے درخت کامیابی سے پھل دیتے ہیں۔

زمین

یہ درخت ہر قسم کی زمینوں میں کامیابی سے لگایا جاسکتا ہے۔ تاہم گہری اور میرا زمین جس میں نمی قائم رکھنے کی صلاحیت اور نباتاتی مادے کی مقدار وافر ہو لیچی کیلئے نہایت موزوں ہے۔ تھور زدہ زمین میں لیچی کی تجارتی پیمانے پر کاشت سودمند نہیں ہوتی۔

افزائش نسل

بیج سے لگائے جانے والے پودے صحیح النسل نہیں ہوتے اسلئے افزائش نسل بزریعہ گُٹی کی جاتی ہے۔

گُٹی عام طور پر جولائی اگست کے مہینے میں باندھی جاتی ہے۔ اس مقصد کے لئے پختہ اور آدھ انچ موٹی صحت مند شاخ منتخب کریں۔ پتوں کے قریب جہاں آنکھ ہو وہاں سے ایک انچ چھلکا اتار دیں۔ چھال اتری ہوئی شاخ کو مٹھی بھر نمدار گلی سڑی گوبر اور پتوں کی کھاد سے ڈھانپ دیں اور پھر پولیتھین لپیٹ کر دونوں سروں کو باندھ

دیں۔ دو سے تین مہینے تک جڑیں بن جائیں گی۔ گُٹی سے تین چار انچ نیچے شاخ کو کاٹ لیں اور پھر احتیاط سے گملوں میں لگا دیں۔ اس بات کا خیال رکھیں کہ جڑیں ٹوٹنے نہ پائیں اور گملوں میں گلے سڑے پتوں اور گوبر کی کھاد بھری ہوئی ہو۔ پودوں کو کسی نمدار یا سایہ دار جگہ پر رکھیں۔

پودے لگانا

لیچی کے پودے فروری مارچ یا ستمبر اکتوبر میں لگائے جاتے ہیں پودوں کا درمیانی فاصلہ 25 تا 35 فٹ رکھا جاتا ہے پودے لگانے کیلئے 1x1x1 میٹر سائز کے گڑھے کھود دیں۔ ان گڑھوں کو 15 سے 20 دن تک کھلا رکھیں تاکہ دھوپ سے زمین میں نقصان دہ کیڑے اور زمینی جرثومے مر جائیں۔ اس کے بعد اوپر والی ایک تہائی الگ رکھی ہوئی مٹی میں ایک حصہ بھل اور ایک حصہ پتوں کی گلی سڑی کھاد اچھی طرح ملا کر گڑھے کو بھر دیں۔ گڑھا بھرتے وقت اردگرد کی زمین سے گڑھے کی سطح تھوڑی سی اونچی رکھیں تاکہ پانی لگانے کے بعد مٹی نیچے بیٹھنے کی صورت میں مزید مٹی نہ ڈالنی پڑے۔ پانی لگانے کے بعد جب گڑھے وتر حالت میں آجائیں تو مطلوبہ فاصلے پر پودے لگانے کے بعد فوری پانی لگا دیا جائے

آبپاشی

لیچی کے پودے کو عام طور پر موسم بہار میں کھیت میں منتقل کیا جاتا ہے اس دوران ہفتے میں دو مرتبہ ہلکا پانی لگانا چاہیے۔ یہ عمل تقریباً ایک ماہ جاری رکھیں۔ اس کے بعد ہر ہفتے پانی دیتے رہنے سے پودوں کے مرنے کا احتمال بہت حد تک کم ہو جاتا ہے۔ لیچی کے جوان پودوں کو نسبتاً زیادہ پانی درکار ہوتا ہے مگر پانی کا کھڑا رہنا ہرگز مناسب نہیں بہرحال زمین کو کبھی خشک نہیں ہونا چاہیے خصوصاً جب پودا تیزی سے بڑھوتری کر رہا ہو۔ پانی میں نمکیات کی کثرت مہلک ثابت ہو سکتی ہے کیونکہ لیچی کا پودا نمکیات کے خلاف بہت کم قوتِ مدافعت رکھتا ہے۔

کھاد ڈالنا

نئے پودوں کے لئے 5 تا 10 کلوگرام گوبر کی گلی سڑی کھاد کافی ہوتی ہے۔ جوان پودوں کے لئے 3 سے 4 ٹوکریاں گوبر کی کھاد کافی ہوتی ہے۔ 10 سال سے زائد عمر کے پودوں کو دسمبر میں گلی سڑی کھاد کے علاوہ 3 سے 4 کلوگرام یوریا، 3 کلوگرام سنگل سپر فاسفیٹ اور 2 کلوگرام پوٹاشیم سلفیٹ ڈالنی چاہیے۔ پوٹاش اور فاسفورس کی پوری مقدار دیسی کھاد کے ساتھ دسمبر جنوری میں ڈال دیں۔ نائٹروجنی کھاد کا نصف حصہ پھول آنے سے 2 ہفتے پہلے اور نائٹروجن کھاد کا باقی حصہ پھل بننے کے 2 ہفتے بعد دینا چاہیے۔ کھاد ڈالنے کے بعد اچھی طرح گوڈی کرکے فوراً پانی لگا دیں۔ کھاد دیتے وقت اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ کھاد پودے سے کم از کم 3 فٹ کے فاصلے پر ڈالی جائے کیونکہ اس کی جڑیں بے حد حساس ہوتی ہیں اور کھاد کی زیادتی سے جل بھی سکتی ہیں۔ کھاد ڈالنے کے فوراً بعد ہلکی آبپاشی کی جائے۔

شاخ تراشی

ہر پھلدار پودے کی مناسب کانٹ چھانٹ کی جاتی ہے۔ کئی ایک میں شدید ہوتی ہے جبکہ بعض میں ہلکی کانٹ چھانٹ کی جاتی ہے خصوصاً جب پودا ابھی بڑھوتری کے ابتدائی مراحل میں ہو۔ شروع شروع میں لیچی کے پودے کو ایک خوبصورت اور طاقتور ڈھانچہ مہیا کرنے کیلئے اس کی کانٹ چھانٹ کی جاتی ہے جبکہ بعد میں اس ڈھانچے کو قائم کرنے کیلئے اور دیگر بیمار، سوکھی یا غیر مطلوبہ شاخیں کاٹنے کیلئے کانٹ چھانٹ کا عمل ضروری ہوتا ہے۔ پودے کی اونچائی مناسب حد تک رکھنے کیلئے شاخ تراشی کی جاتی ہے۔

برداشت

بعض پھل مثلاً آم اور کیلا پکنے سے قبل ہی درخت سے اتار لیے جاتے ہیں جو کہ بعد میں پک کر میٹھے ہو جاتے ہیں مگر لیچی ایسا پھل نہیں۔ اس کیلئے مناسب یہی ہے کہ پوری طرح پکا ہوا پھل ہی درخت سے توڑا

جائے۔ اس کیلئے کاشتکار کو اپنے حالات کے مطابق تجربے سے سیکھنا چاہیے کہ پھل کب توڑا جانا مناسب ہے۔ یہ پھل پکنے پر میٹھا اور خوشبودار ہوتا ہے جبکہ نیم پختہ پھل سخت اور کھٹا ہوتا ہے۔ زیادہ پکے ہوئے پھل کا رنگ گہرا ہوجاتا ہے اور چمک غائب ہوجاتی ہے۔ اس کیلئے مناسب وقت کا انتخاب بہت ضروری ہے۔ لیچی کا پھل مئی سے جولائی تک پکتا ہے۔ پھل توڑتے وقت اس کا مکمل گچھا کچھ پتوں کے ہمراہ توڑنا چاہیے۔ احتیاط لازم ہے کہ اس دوران پھل زخمی نہ ہو کیونکہ اس طرح پھل خراب ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ لیچی کا پکا ہوا پھل فریج میں 3-4 ہفتے جبکہ فریج کے باہر 3-4 دن تک رکھا جاسکتا ہے لیچی کا پھل خشک بھی کیا جاسکتا ہے جو کہ بہت مزیدار ہوتا ہے۔

پیداوار

لیچی کے پھل کی اوسط پیداوار 50 سے 80 کلوگرام فی پودا ہوتی ہے۔

مصنوعات

لیچی کے پھل سے اچار، چٹنی اور مربع جات بنائے جاتے ہیں نیز خشک کر کے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

لیچی کی سفارش کردہ اقسام کی طبعی اور کیمیائی خصوصیات

نام قسم	صراحی	گولہ	چھوئی ٹنگ	بیدانہ
پکنے کا وقت	جون	جون	جون، جولائی	جون
سائز	بڑا	درمیانہ	بڑا	چھوٹا
شکل	بیضوی	گول	گول	گول
رنگ	سرخی مائل	سرخی مائل	ہلکا سبز	ہلکا سبز
پھل کا وزن (گرام)	20.90	18.0	19.0	15.0
گودے کا وزن (گرام)	14.12	9.45	8.75	9.80
گٹھلی کا وزن (گرام)	3.03	1.55	2.0	9.80
چھلکے کا وزن (گرام)	3.75	1.50	2.0	1.75
تیزابیت (فیصد)	0.25	1.30	1.30	1.40
مٹھاس (فیصد)	14.2	12.5	13.57	16.3

پیداوار

لیچی کے پھل کی اوسط پیداوار 50 سے 80 کلو گرام فی پودا ہوتی ہے۔

مصنوعات

لیچی کے پھل سے اچار، چٹنی اور مربع جات بنائے جاتے ہیں نیز خشک کر کے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

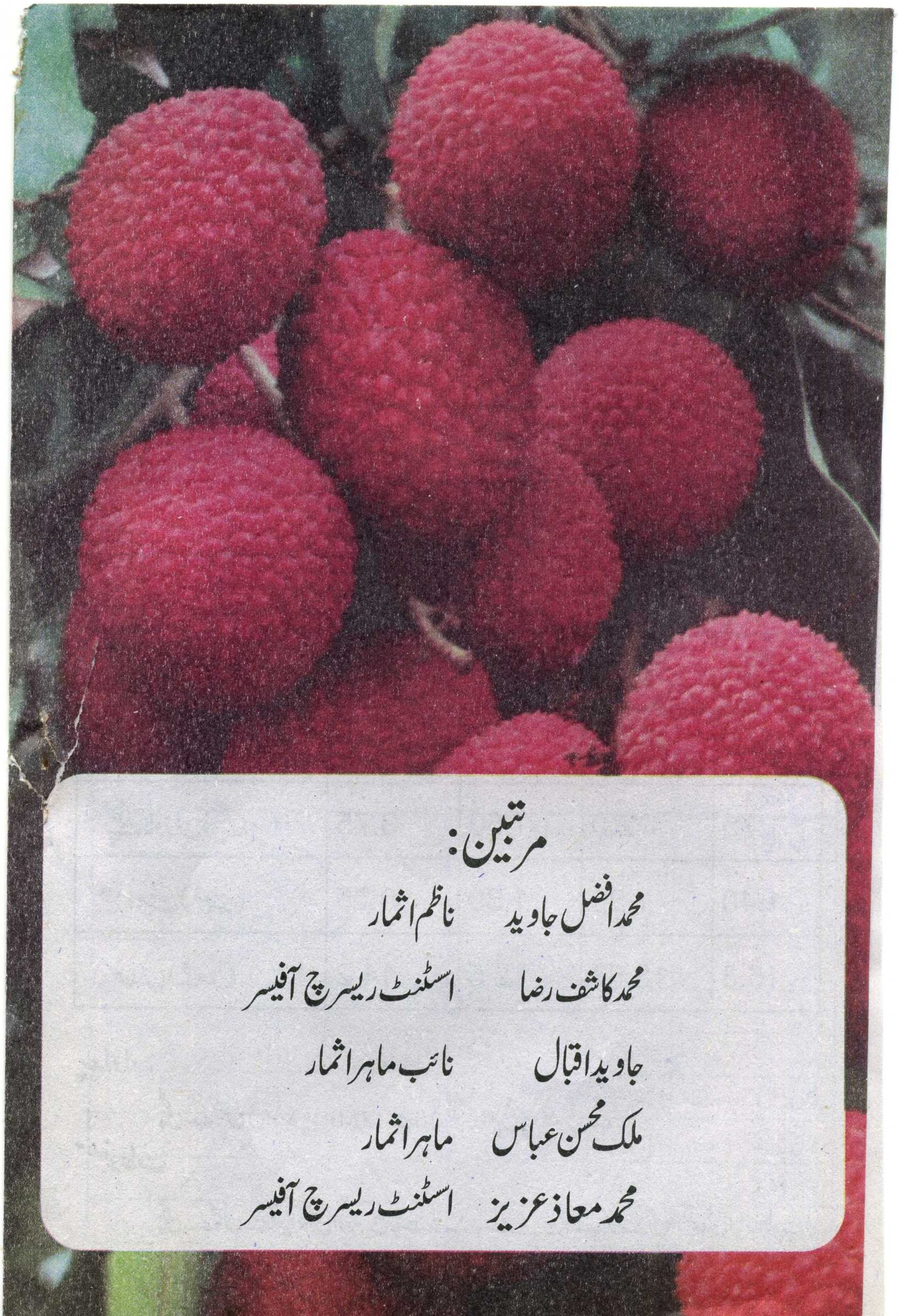

مرتبین:

محمد افضل جاوید	ناظم اثمار
محمد کاشف رضا	اسسٹنٹ ریسرچ آفیسر
جاوید اقبال	نائب ماہر اثمار
ملک محسن عباس	ماہر اثمار
محمد معاذ عزیز	اسسٹنٹ ریسرچ آفیسر